اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **کا فرمان ہے**

"اِنَّ اللّٰہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِہٖ وَاِسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ

بیشک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قَبر پر مُقرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مَخْلُوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے،(اور کہتا ہے:) فُلاں بن فُلاں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔

(مجمع الزوائد کتاب الادعیة، باب فی الصلاة علی النبی... الخ، ۱۰/ ۲۵۱، حدیث: ۱۷۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّةُ الصَّادِقَةُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! رَبِیْعُ الْاَوَّل اسلامی سال کا تیسرا عظیمُ الشّان مہینا ہے۔ یہ مہینا فضیلتوں، سعادتوں، رحمتوں اور ربِّ کریم کی نعمتوں کا مجموعہ ہے۔ عاشقانِ رسول اِس مبارَک مہینے کو ماہِ میلاد کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں، کیونکہ وہ ذاتِ پاک جن کو اللہ کریم

1...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

نے تمام جہانوں کے لئے رَحمت بنا کر بھیجا، جن کی خاطر ساری کائنات کو سجایا گیا، وہ عظمتوں والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اِسی ماہِ مبارک میں دنیا میں تشریف لائے۔ اِس مہینے کو سب فضیلتیں، سعادتیں اور برکتیں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کے صدقے نصیب ہوئیں، اِسی مناسبت سے آج کے بیان میں ہم اِس مبارک مہینے کے فضائل وبرکات، بزرگانِ دین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِین کے میلاد منانے کے واقعات، اِس مہینے میں کئے جانے والے نیک اعمال کے بارے میں سُنیں گے اور یہ بھی سُنیں گے کہ ہمیں اِس مہینے کو کس انداز میں گزارنا چاہئے؟ اللہ پاک ہمیں پورا بیان اچھی اچھی نیتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سُننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل کو اتنی فضیلتیں کیوں ملیں، حضرت امام زَکَرِیّا بن محمد بن محمود قَزْوِیْنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ وہ مبارک مہینا ہے جس میں اللہ پاک نے حُضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وُجودِ مَسعود کے صدقے دنیاوالوں پر بھلائیوں اور سعادتوں کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ اِسی مہینے کی بارہ (12) تاریخ کو رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت ہوئی۔ (عجائب المخلوقات، ص ۶۸)

"رَبِیْعُ الْاَوَّل" کہنے کی وجہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً جو سعادت ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے حصے میں آئی وہ کسی اور مہینے کو نصیب نہیں ہوئی۔ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے معنٰی کیا ہیں، آیئے سُنتے ہیں:

"رَبیع" کہتے ہیں "موسمِ بہار" کو یعنی سردی اور گرمی کے درمیان جو موسم ہوتا ہے اُسے "رَبیع" کہتے ہیں۔ عرب والے موسمِ بہار کے ابتدائی زمانے کو "رَبِیْعُ الْاَوَّل" کہتے

تھے، اِس موسم میں کُھمبی (یعنی برسات میں گیلی لکڑی کے بھیگنے سے چھتری کی طرح ایک گھاس اُگ جاتی ہے اُردو میں اِسے کُھمبی کہتے ہیں) اور پھول پیدا ہوتے تھے اور جس وقت پھلوں کی پیداوار ہوتی ہے اِن دنوں کو ''رَبِیْعُ الآخِر'' کہتے تھے۔ جب مہینوں کے نام رکھے گئے تو ''صَفر'' کے بعد والے 2 مہینوں کو اِنہی 2 موسموں کے ناموں پر '' رَبِیْعُ الْاَوَّل '' اور'' رَبِیْعُ الآخِر'' کا نام دیا گیا۔ (لسان العرب، ۱/۱۴۳۵ ملخصاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً اللہ پاک کے آخری نبی، نبیِّ مُکَرَّم، محمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جہاں میں تشریف نہ لاتے تو کوئی عید، عید ہوتی، نہ کوئی رات، شبِ بَراءَت یعنی چھٹکارے کی رات ہوتی۔ بلکہ کون و مکاں کی تمام تر رونق اور شان نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں کی دُھول کا صَدقہ ہے۔ اِس مبارَک مہینے کی بارہویں تاریخ بہت ہی سعادتوں اور عظمتوں والی ہے کیونکہ مکی مَدَنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ باسعادت بروز پیر 12 رَبِیْعُ الْاَوَّل کو ہوئی۔ (لطائف المعارف، ص ۱۰۴ ۔مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول، آیات ولادتہ...الخ، ۱/۷۵)

یہی وجہ ہے کہ اِس دن عاشقانِ رسول اپنی حیثیت کے مطابق محافلِ میلاد سجاتے اور اللہ کریم کی رحمتوں سے حصہ پاتے ہیں۔ آیئے ! اِسی مناسَبت سے ایک واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

فرشتوں کے اَنوار

حضرت شاہ وَلِیُّ اللہ مُحدِّث دِہلَوی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ اُس محفلِ میلاد میں حاضر ہوا، جو مکے شریف میں رَبِیْعُ الاَوَّل کی بارہویں تاریخ کو مَولِدُ النَّبِی

(یعنی سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ولادت گاہ) میں ہوئی تھی، جس وقت ولادت کا ذِکر پڑھا جا رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ اچانک اُس محفل سے کچھ انوار بلند ہوئے، میں نے اُن انوار پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ وہ رحمتِ الٰہی اور اُن فرشتوں کے اَنوار تھے جو ایسی محفلوں میں حاضر ہوا کرتے ہیں۔ (سیرتِ مصطفیٰ، ص۷۳، ۷۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ جشنِ عیدِ میلادُ النبی کی محفل میں ربِّ کریم کی رحمتیں اُترتی ہیں، اَنوارِ الٰہی چھما چھم برستے ہیں، رَحمت کے فرشتے میلاد شریف کی محفلوں میں شریک ہوتے اور میلاد منانے والوں کو اپنے نورانی پَروں سے ڈھانپ لیتے ہیں۔ میلاد شریف منانے والوں سے ربِّ کریم خوش ہوتا ہے اور اُن پر اپنے انعامات واِکرامات کی بارشیں بھی فرماتا ہے۔ یقیناً میلاد شریف منانا، ماہِ میلاد میں اپنے گھروں، گلی محلوں بلکہ اپنی گاڑیوں کو مَدَنی پرچموں، جگمگاتے بلبوں، رنگ برنگی لائٹوں سے سجانا، رَبِیْعُ الْاَوَّل کا چاند نظر آتے ہی نیک اَعمال اور دُرودِ پاک کی کثرت کرنا، میلاد شریف کی محافل سجانا اور اُن میں شرکت کرنا اجر و ثواب کا سبب اور مغفرت کے حُصول کا ذریعہ ہے۔

ہمیں چاہئے کہ جب بھی سُنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری یا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سُننے کی سعادت ملے تو با ادب انداز میں توجہ کے ساتھ سُننے کی عادت بنائیں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک پارہ 26 سُوْرَۃُ الْفَتْح کی آیت نمبر 9 میں فرماتا ہے:

وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ　　ترجَمۂ کنزالعرفان: اور رسول کی تعظیم و توقیر

کرو۔ (پ ۲۶، الفتح: ۹)

تفسیر صراط الجنان میں اِس آیتِ کریمہ کے تحت لکھا ہے: معلوم ہوا! اللہ پاک کی بارگاہ میں حُضور پُرنور صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم اور توقیر انتہائی مطلوب اور بے انتہا اَہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہاں اللہ پاک نے اپنی تسبیح (پاکی) پر اپنے حبیب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم وتوقیر کو مُقدَّم فرمایا ہے۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کرتے ہیں، اُن کے کامیاب اور بامراد ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۠ ﴿۱۵۷﴾

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو وہ لوگ جو اُس نبی پر ایمان لائیں اور اُس کی تعظیم کریں اور اُس کی مدد کریں اور اُس نور کی پیروی کریں جو اُس کے ساتھ نازل کیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (پ ۹، الاعراف: ۱۵۷)

(تفسیر صراط الجنان، ۹/ ۳۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ ماہِ میلاد! ہم رَبِیْعُ الْاَوَّل کے فضائل اوراس کی برکتوں کے بارے میں سُن رہے تھے۔ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی عظمتوں کے کیا کہنے! اِسے کائنات کی سب سے زیادہ عظمت و شان والی ہستی یعنی پیارے نبی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے خاص نسبت حاصل ہے۔ اِسی نسبت نے اِس مہینے کی شان و عظمت کو چار چاند لگا دیئے اور اِس کی بارہویں رات کو نورانی بنا دیا ہے، کیونکہ اِس مہینے میں ربِّ کریم کی سب سے بڑی رحمت ہم گناہگاروں کو نصیب ہوئی اور اپنا محبوب ہمیں عطا فرمایا، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اِس رحمت ملنے پر اللہ پاک

کا شکر ادا کریں، اُس کی رَحمت پر خوشیاں منائیں، کیونکہ رَحمتِ الٰہی ملنے پر خوشی منانے کا حکم تو اللہ کریم نے خود اِرشاد فرمایا ہے، چنانچہ

پارہ 11 سورۂ یونس کی آیت نمبر 58 میں اِرشاد ہوتا ہے:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پ ۱۱، یونس: ۵۸)

ترجمۂ کنز العرفان: تم فرماؤ: اللہ کے فضل اور اُس کی رَحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے، یہ اُس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن حضرت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اِس آیتِ مبارکہ کے تحت اِرشاد فرماتے ہیں: اے محبوب! لوگوں کو یہ خوشخبری دے کر یہ حکم بھی دو کہ اللہ (پاک) کے فَضْل اور اُس کی رَحمت ملنے پر خوب خوشیاں مناؤ۔ عُمومی خوشی تو ہر وقت مناؤ اور خُصوصی خوشی اُن تاریخوں میں جن میں یہ نعمت آئی یعنی رَمَضان میں کہ اللہ (پاک) کا فضل "قرآن" آیا، رَبِیْعُ الْاَوَّل میں خُصوصاً بارھویں تاریخ کو رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن یعنی محمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیدا ہوئے۔ یہ فضل و رَحمت یا اُن کی خوشی منانا تمہارے دُنیوی جمع کیے ہوئے مال و مَتاع، رُوپیہ، مکان، جائیداد، جانور، کھیتی باڑی بلکہ اَولاد وغیرہ سب سے بہتر ہے کہ اِس خوشی کا نفع (فائدہ) شخصی نہیں بلکہ قَومی ہے۔ وقتی نہیں بلکہ دائمی (ہمیشہ کے لئے) ہے۔ صِرف دنیا میں نہیں بلکہ دین و دنیا دونوں میں ہے۔ جسمانی نہیں بلکہ دِلی اور روحانی ہے۔ برباد نہیں بلکہ اِس پر ثواب ہے۔ (تفسیرِ نعیمی، پ ۱۱، یونس، تحت الآیۃ: ۵۸،۱۱/ ۳۷۸ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل اور بالخُصوص اِس مبارک مہینے کی **بارہویں تاریخ** بڑی عظمت و برکت والی ہے، کیونکہ اِسی **بارہویں تاریخ** کو شرک و ظلمت کی ساری اندھیریاں ختم ہو گئیں۔ ہر طرف روشنی ہی روشنی ہو گئی۔ خوشی کا سَماں چھا گیا۔ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے کعبے کی چھت پر جھنڈا لگایا۔ ایران کے بادشاہ کِسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا۔ اُس کے محل میں دراڑیں پڑ گئیں۔ ایک ہزار سال سے جلنے والا آتش کَدہ (وہ مقام جہاں ہر وقت آگ جلتی رہتی ہے) خود بخود بجھ گیا۔ اللہ پاک کے حکم سے آسمان اور جنت کے دروازے کھول دیئے گئے تھے۔ شیطان کا مُنہ کالا ہو گیا، عاشقانِ رسول کے لئے عیدوں کی عید ہے۔ جو شبِ قدر سے بھی افضل ترین ہے۔

مشہور مُحَدِّث حضرت شیخ عبدُالحق مُحَدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **بیشک رسولِ انور** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **کی ولادت کی رات، شبِ قَدْر سے بھی افضل ہے، کیونکہ ولادت کی رات سرکارِ مدینہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **کے دنیا میں تشریف لانے کی رات ہے، جبکہ شبِ قدر سرکارِ مدینہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **کو عطا کردہ رات ہے۔ تو جو رات رسولِ کریم** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **کی ذاتِ پاک کے ظاہر ہونے کی وجہ سے شَرَف والی ہو، وہ اُس رات سے زیادہ شَرَف و عِزّت والی ہے، جو فرشتوں کے اُترنے کے سبب شرف والی ہے۔** (مَا ثَبَتَ بِالسُّنّۃ، ص ۱۵۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہمیں چاہیے کہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے خُصوصی اہتمام کے ساتھ اِس دن (بارہویں شریف) اور بالخصوص پورے رَبِیْعُ الْاَوَّل کو ہی نیک اعمال میں گزاریں، اِس ماہِ مُقَدَّس میں فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ نفل نمازوں کا اہتمام

کریں۔ فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ **نمازِ تہجّد** کا اِہتمام کریں۔ **اِشراق وچاشت کے نوافل** کا اِہتمام کریں۔ نمازِ اَوّابین کا اِہتمام کریں۔ زیادہ سے زیادہ تلاوتِ قرآن کریں۔ خوب صدقہ و خیرات کریں۔ مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دیں۔ اُنہیں گناہوں سے بچانے کی کوشش کریں۔ مدنی قافلوں میں نہ صِرف خود سفر کریں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی لے کر جائیں۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت اور رَبِیْعُ الْاَوَّل شریف کے ابتدائی 12 دنوں میں ہونے والے مدنی مذاکرے دیکھنے سُننے کی کوشش کریں۔

نفل روزوں کا اہتمام کیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ہماری سانسوں کا کوئی بھروسا نہیں، نہ جانے کب یہ سانسیں اور اِس کے ساتھ ہی ہمارے اَعمال کا سلسلہ رُک جائے۔ ہمیں نیکیوں کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہئے۔ اللہ کریم کے فضل و کرم سے زندگی میں ایک بار پھر رَبِیْعُ الْاَوَّل کا مبارک مہینا ہمیں دیکھنا نصیب ہوا، لہٰذا اِس کے ایک ایک دن کی قدر کرتے ہوئے خوب نیک اعمال کیجئے۔ ربِّ کریم کی رضاوخوشنودی حاصل کرنے، رحمتِ الٰہی کے حق دار بننے۔ بارگاہِ مصطفےٰ میں ثواب پیش کرنے کی نِیَّت سے اِس مہینے کی پہلی تاریخ سے بارہویں تاریخ تک 12 نفل روزے رکھئے۔ بالخصوص بارہویں کو تو روزہ رکھنے کی بھرپور کوشش کیجئے، کیونکہ ہمارے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے تھے، چنانچہ

حضرت ابو قَتَادَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: حضور نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پیر کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا۔ تو اِرشاد فرمایا: اِسی دن میری پیدائش

ہوئی اور اِسی روز مجھ پر وحی اُتری۔(مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ۔ ۔ ۔ الخ، ص ۴۵۵، حدیث: ۲۷۵۰)

اے عاشقانِ رسول! یقیناً ایک سچے عاشقِ رسول کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ وہ دنیا کی محبت سے پیچھا چھڑا کر اپنی زندگی کے ہر ہر مُعاملے میں اِطاعتِ رسول کو اوڑھنا بچھونا بنالیتا ہے۔ اِس کی ایک مثال امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مُبارَکہ بھی ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارہویں شریف اور بالخصوص ہر پیر شریف کو روزہ رکھتے اور اپنے مُریدوں اور چاہنے والوں کو بھی ہر پیر شریف کا روزہ رکھنے کی بھرپور ترغیب دلاتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ یادِ مصطفےٰ میں نہ صِرف خود بلکہ اپنے گھر والوں، دوستوں اور رشتے داروں کو بھی بارہویں شریف کا روزہ رکھنے کی دعوت دے کر ربِّ کریم کی اِس عظیم نعمت کا شکر ادا کریں اور بارگاہِ مصطفےٰ میں ثواب پیش کر کے دنیا و آخرت کی برکتوں کے حق دار بنیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کثرت سے ذکرِ حبیب کیجئے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے آخری نبی، نبیِّ مُکَرَّم، محمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے اور محبت کی ایک نشانی یہ ہے کہ محبوب کا کثرت سے ذِکر کیا جائے۔ ایک روایت میں ہے: "مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ مِنْ ذِکْرِہٖ" یعنی جو کسی سے محبت کرتا ہے اُس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔(جامع صغیر، ص ۵۰۷، حدیث: ۸۳۱۲)

یوں تو ہمیں سارا سال ہی آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ خیر کرنا اور اپنی بول چال اور کردار کے ذریعے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کا اِظہار کرنا چاہئے، لیکن

بالخصوص یہ سلسلہ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے مُقدّس دنوں میں مزید بڑھ جانا چاہئے۔اِس ذِکْر کا ایک بہترین ذریعہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک پڑھنا بھی ہے۔کیونکہ دُرودِ پاک پڑھنے کے بے شمار فضائل وبرکات ہیں، مثلاً

دُرودِ پاک کی برکتیں

دُرودِ پاک کی برکت سے دلوں کی صفائی اور رِزْق میں برکت ہوتی ہے۔پُل صراط پر آسانی نصیب ہوگی۔ آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی **شفاعت** نصیب ہوگی۔لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اِس بابرکت مہینے میں زیادہ سے زیادہ دُرودِ پاک پڑھیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نوافل کی کثرت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں کئے جانے والے نیک اعمال کے بارے میں سن رہے تھے۔رَبِیْعُ الْاَوَّل میں **اللہ پاک** اور اُس کے **محبوب** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب پانے والے اَعمال کریں۔اِس کا ایک بہترین ذریعہ نوافل کی کثرت بھی ہے۔اِسی لئے ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن بھی فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ نوافل کی کثرت کیا کرتے تھے۔

جشنِ ولادت منانے کا ثواب

حضرت شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلَوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کو اِس نیکی کا بدلہ یہ ملے گا کہ **اللہ** کریم اُنہیں

اپنے فضل و کرم سے جَنَّتُ النَّعِیم میں داخل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد کا اہتمام کرتے، وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صَدَقہ و خیرات کرتے آئے ہیں۔خوب خوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کرخرچ کرتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکر کا اِہتمام کرتے ہیں اور اِن تمام نیک اور اچھے اعمال کی برکت سے اُن لوگوں پر اللہ کریم کی رَحمتیں اُترتی ہیں۔

(مَا ثَبَتَ بِالسُّنَّۃ، ص ۱۵۵ ملتقطاً)

لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے خُصوصیت کے ساتھ خوشی خوشی اِس مبارک مہینے کو نیکیوں میں گزاریں ،اِس میں اجتماعِ میلاد کا اہتمام کریں، ہاتھوں میں مَدَنی پرچم اُٹھائیں، جلوسِ میلاد میں جائیں،اِس دن خوب صدقہ و خیرات کی عادت بنائیں،اِنْ شَآءَ اللہ!اِس کی خوب خوب برکتیں پائیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی مذاکرہ

اے عاشقانِ میلاد!ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں دیگر نیک اعمال کے ساتھ ساتھ ❁ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے کے علاوہ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی پہلی تاریخ سے 12 تاریخ تک ہونے والے روزانہ کے مَدَنی مذاکرے دیکھنے سُننے اور اس کے ذریعے بٹنے والا عِلْمِ دین حاصل کیجئے۔ ❁ جب بھی مَدَنی مذاکرے دیکھیں سُنیں تو سُوال جواب لکھنے کا اہتمام کیا کیجئے۔اِس سے بھی عِلْمِ دین میں اضافہ ہوگا۔ ❁ اپنے گھر میں بالخصوص اِن مبارک دنوں میں ”FGN چینل“ چلانے کا اِہتمام کیا جائے تاکہ گھر کے سبھی افراد فیضانِ میلاد سے مالا مال ہوں۔ ❁ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی

خوشیاں FGN چینل کے ساتھ منائیے۔ ❁ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے **پہلے 12 دنوں** میں خُصوصیت کے ساتھ **روزانہ محفلِ نعت کا اِہتمام کیا جائے**۔ ❁ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں ہر عاشقِ رسول کے گھر میں بالعموم اور **جامعۃ المدینہ** (گرلز،بوائز) کے طلبہ و طالبات اور **مدرسۃ المدینہ** (گرلز،بوائز) کے بچوں اور بچیوں کے گھروں میں بالخصوص **چراغاں و سجاوٹ** کا اِہتمام ہونا چاہیے۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدنی مذاکرہ

❁ **امیرِ اہلسنّت** مولانا **محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت بلکہ ولیٔ کامل ہیں، آپ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، یعنی عاشقانِ رسول تفسیر، حدیث، شریعت، طریقت وغیرہ مختلف موضوعات پر سوال کرتے ہیں، امیرِ اہلسنّت اُن کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ ❁ **مدنی مذاکرہ اِصلاحِ عقائد و اَعْمال کا بہترین ذریعہ ہے۔** ❁ لاکھوں بے نمازی نمازی بن چکے ہیں ❁ ہزاروں دِلوں کی اِصلاح ہوئی ہے۔ **آپ بھی مدنی مذاکرے میں شرکت کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلْمِ دِین حاصِل ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی ملے گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ گُناہوں سے نفرت نصیب ہو گی ❁ نیکی کا جذبہ ملے گا اور ❁ اَخْلاق و کردار میں بھی بہتری آئے گی۔ ہر ہفتے عشا کی نماز کے بعد پابندی سے مدنی مذاکرہ دیکھنے کی نِیّت کر لیجئے! چاہیں تو گھر پر فیملی کے ساتھ مدنی مذاکرے میں شرکت کیجئے۔

شعبہ اسپیشل پرسنز:

اے عاشقانِ رسول! ربیع الاول شریف کا فیضان حاصل کرنے اور خوب ادب و

احترام کے ساتھ، عشقِ رسول میں ڈوب کر جشنِ ولادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منانے کا ذوق و شوق حاصل کرنے کے لئے دعوت کے دینی ماحول سے وابستہ رہیے، 12 دینی کاموں میں شرکت کیجئے اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاتے رہیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے **فیضان** سے **عُمُومی (Normal)** اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ **اسپیشل پرسنز** (Special persons) (نابینا، گونگے اور بہرے) اسلامی بھائی بھی فیضیاب ہو رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں **عُموماً** معاشرے میں کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ علمِ دین نہ ہونے اور نیک صحبت سے دُوری کی وجہ سے بَسااوقات بے چارے **ضروری معلومات** سے محروم رہتے ہیں۔ معاشرے کے ان افراد تک نیکی کی دعوت پہنچانے کے لئے اس شعبے کے **تربیت یافتہ مبلغین** دعوتِ اسلامی کے **ہفتہ وار اجتماع** و دیگر **سُنّتوں بھرے اجتماعات** میں **اسپیشل پرسنز** کے حلقے لگاتے ہیں۔ **بڑی راتوں** کے اجتماعات (اجتماعِ میلاد، اجتماعِ غوثیہ، اجتماعِ شبِ براءت، اجتماعِ معراج وغیرہ) اور رَمَضانُ الْمبارَک کے **اجتماعی اعتکاف** میں بھی ان کی اصلاح و تربیت کی کوشش کی جاتی ہے۔ جن میں با قاعدہ **اشاروں کی زبان** (Sign Language) میں **نعت، بیان، ذکر اور دعا** کی جاتی ہے نیز **برَیْل لینگویج** (Braille Language) میں نابینا اسلامی بھائیوں کے لئے **تحریری رسائل** کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

نمازِ باجماعت پانے کے 7 نکات

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے **تحریری مَدَنی** مذاکرہ "قسط43: تنگ وقت میں نماز کا طریقہ "صفحہ نمبر 11 سے "نمازِ باجماعت پانے" کے تعلق سے 7 نکات سُنتے ہیں: (1) اگر طُولِ خواب (یعنی لمبی نیند) سے خوف کرتا ہے تکیہ نہ رکھ بچھونا نہ بچھا کہ بے تکیہ و بے بستر سونا بھی مسنون (یعنی سُنَّت) ہے۔ (2) سوتے وقت دِل کو خیالِ جماعت سے خوب متعلق رکھ کہ فِکر کی نیند غافل نہیں ہوتی۔ (3) کھانا حتَّی الامکان عَلَی الصَّباح (یعنی بہت سویرے) کھا کہ وقتِ نَوم (یعنی سونے کے وقت) تک بخاراتِ طَعام فَرو ہولیں (یعنی کھانے کے سبب پیدا ہونے والے بوجھل اثرات ختم ہو جائیں) اور طُولِ مَنام (یعنی لمبی نیند) کے باعِث نہ ہوں۔ (4) سب سے بہتر عِلاج تقلیلِ غِذا (یعنی کم کھانا) ہے۔ پیٹ بھر کر قیامِ لیل (یعنی رات کی عبادت) کا شوق رکھنا بانجھ (یعنی ایسی عورت کہ جس سے بچہ پیدا نہ ہو اُس) سے بچہ مانگنا ہے، جو بہت کھائے گا بہت پئے گا، جو بہت پئے گا بہت سوئے گا، جو بہت سوئے گا آپ ہی یہ خیرات و بَرکات کھوئے گا۔

﴿اعلان﴾

نمازِ باجماعت پانے کے بقیہ نکات تربیتی حلقوں میں بیان کئے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے

کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا ؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا ؟ میں اسے بخش دوں۔(کنز العمال، 14/ 80، حدیث: 38293) (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔

(مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص151 ملخصًا

﴿2﴾ تمام گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

---

1 ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵